السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک قریبی عزیز ہے جو مرکزی ٹیلی فون ایکسچینج کے ایک ادارے میں کام کرتا ہے اور مجھے بعض حکومتی عہدے داروں کی گفتگو سنوا دیتا ہے تو کیا اس کی وجہ سے مجھے کوئی گناہ نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متعلقہ حکومتی اداروں کی اجازت کے بغیر ان کی گفتگو سننا جائز نہیں ہے۔ آپ کے اس قریبی عزیز کا یہ عمل خیانت پر مبنی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں 'تمہیں اور تمہارے اس عزیز کو ہدایت عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص328

محدث فتویٰ